امتیاز احمد (اسسٹینٹ پروفیسر)
شعبۂ اردو، راجا سنگھ کالج، سیوان
مواد برائے بی۔ اے (اردو کمپوزیشن)، سالِ دوم

اردو قواعد (جنس)

مذکر: نر اسم ہوتا ہے جیسے مرد، باپ، بیل، بیٹا جبکہ مونث: مادہ اسم ہوتا ہے جیسے عورت، ماں، گائے، بیٹی بے جان اسما میں نر اور مادہ کا کوئی فرق نہیں ہوتا اس لیے ان کی تذکیر و تانیث کا تمام تر درار و مدار اہل زبان پر ہوتا ہے جیسے قلم کو اہل زبان مذکر بولتے ہیں اور گیند کو مونث؛ اسی لیے ایسے اسما کی تذکیر و تانیث کو غیر حقیقی تذکیر و تانیث کہا جاتا ہے۔ جبکہ حقیقی تذکیر و تانیث وہ ہوتی ہے جس میں نر کے مقابلے میں مادہ اور مادہ کے مقابلے میں نر ہو جانداروں میں کیوں کہ قدرتی طور پر نر اور مادہ کا فرق موجود ہوتا ہے اس لیے اس لیے ان کی تذکیرو تانیث حقیقی ہوتی ہے جیسے مرد، عورت۔ بیل، گائے وغیرہ

مُذکّر (Male) ایک اصطلاح ہے جو نَر جنس (مادہ کی ضد) کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہر وہ چیز جو مردانہ جنس کی حامل ہو، مُذکّر کہلاتی ہے۔
قواعد میں مُذکّر اُس لفظ (فاعل، مفعول یا فعل) کو کہاجاتا ہے جس کا استعمال بصورتِ تذکیر ہو یا جس میں تذکیر کا صیغہ استعمال ہو۔
مذکر کی مثالیں:

باپ

ابّا

بیل

بیٹا

مؤنّث، عربی زبان کا لفظ ہے جو مادہ جنس (نَر کی ضد) کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہر وہ چیز جو مادہ جنس کی حامل ہو مؤنث کہلاتی ہے۔
قواعد میں میں مؤنّث اُس لفظ (فاعل، مفعول یا فعل) کو کہاجاتا ہے جس کا استعمال بصورتِ تانیث ہو یا جس میں تانیث یا مادہ جنس کا صیغہ استعمال ہو۔
مؤنّث کی مثالیں:

ماں

اماں

گائے
بیٹی،

مذکر اور مونث کے بنیادی اصول:

تمام دنوں اور مہینوں کے نام مذکر ہیں لیکن جمعرات مونث ہے۔
تمام آوازیں مونث ہیں جیسے سائیں، سائیں، کائیں، کائیں اور میں، میں وغیرہ۔
زبانوں کے نام ہمیشہ مونث بولے جاتے ہیں جیسے اردو، عربی، فارسی، انگریزی، فرانسیسی، پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی، سرائیکی اور ہندکو وغیر ہ۔
تمام نمازوں کے نام مونث ہیں جیسے فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء، نماز جنازہ اور نماز قضا وغیرہ۔
دھاتوں اور جواہرات کے نام مذکر ہیں جیسے سونا، لوہا، تانبا، پیتل اور ہیرا لیکن چاندی اور قلعی مونث ہیں۔
تمام سیاروں کے نام مذکر ہیں جیسے مریخ، عطارد، زحل اور مشتری، لیکن زمین مونث ہے۔
تمام پہاڑوں، سمندروں اوردریاؤں کے نام مذکر لیکن گنگا اور جمنا مونث ہیں۔
تمام ملکوں، شہروں اور براعظموں کے نام مذکر ہیں جیسے پاکستان، لاہوراورایشیا البتہ دلی کو مونث بولا جاتا ہے لیکن دہلی کو مذکر ہی بولتے ہیں۔

اگر مذکر کے آخر میں ''ا'' یا ''ہ'' ہو تو اسے ''ی'' میں بدل دیتے ہیں۔

مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
بچہ	بچی	بیٹا	بیٹی	بھانجا	بھانجی
بھتیجا	بھتیجی	گندہ	گندی	پوتا	پوتی
پھوپھا	پھوپھی	چچا	چچی	دادا	دادی
نانا	نانی	ہمسایہ	ہمسائی	شہزادہ	شہزادی
صاحبزادہ	صاحبزادی	کنوارا	کنواری	نواسا	نواسی

مذکر کے آخر میں ''ا'' یا ''ی'' ہو تو اس کو ''ن'' سے بدل دیتے ہیں اور بعض دفعہ ''ن'' بڑھا دینے سے مونث بن جاتی ہے

مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
بڑھئی	بڑھائن	بنگالی	بنگالن	بھکاری	بھکارن
بھنگی	بھنگن	پارسی	پارسن	پجاری	پجارن
پڑوسی	پڑوسن	پنجابی	پنجابن	تیلی	تیلن
ٹھٹھیرا	ٹھٹھیرن	جوگی	جوگن	چودھری	چودھرائن
حلوائی	حلوائن	دلہا	دلہن	دھوبی	دھوبن
سقا	سقن	سمدھی	سمدھن	سنار	سنارن
فرنگی	فرنگن	قصائی	قصائن	کنجڑا	کنجڑن

گرہستی گرہستن گوالا گوالن گھوسی گھوسن

گویا گوائن لوہار لوہارن مراثی مراثن

مصلی مصلن موچی موچن مالی مالن

ناگ ناگن نائی نائن یہودی یہودن

مذکر کا آخری حرف حذف کر کے یا حذف کیے بغیر ''نی'' یا ''انی'' لگا دیتے ہیں۔

مذکر مونث مذکر مونث مذکر مونث

استاد استانی پنڈت پنڈتانی ٹھگ ٹھگن

جادوگر جادوگرنی مغل مغلانی مہاراجا مہارانی

جیٹھ جیٹھانی دیور دیورانی ڈوم ڈومنی

راجا رانی مہتر مہترانی نٹ نٹنی

سکھ سکھنی سید سیدانی شیخ شیخانی

فقیر فقیرنی نوکر نوکرانی ہندو ہندنی

عربی الفاظ کی تذکیر و تانیث:

عربی الفاظ کو مونث بنانے کے لیے مذکر کے آخر میں ''ہ'' بڑھا دیتے ہیں۔

مذکر مونث مذکر مونث مذکر مونث

سلطان سلطانہ شاعر شاعرہ صاحب صاحبہ

ضعیف ضعیفہ طالب طالبہ عزیز عزیزہ

عالم عالمہ مالک مالکہ محبوب محبوبہ

مریض مریضہ معلم معلمہ مکرم مکرمہ

ملک ملکہ وارث وارثہ والد والدہ

حیوانات کی تذکیر و تانیث:

مذکر مونث مذکر مونث مذکر مونث

اونٹ اونٹنی بچھڑا بچھیا بندر بندریا

بیل گائے بھوت بھتنی بھینسا بھینس

چڑا چڑیا چوہا چوہیا چیونٹا چیونٹی

شیر شیرنی کتا کتیا گدھا گدھی

مرغ، مرغا مرغی مور مورنی مینڈک مینڈکی

مینڈھا بھیڑ ناگ ناگن ہاتھی ہتھنی